سوال

جب مسلمان شخص فوت ہوجائے اوراس کی عیسائی بیوی سے پیدا شدہ بچوں کی پرورش کا حق کسے حاصل ہوگا مسلمان شخص کے مسلمان رشتہ دار بہت دور ہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمدللہ

امام شافعی، امام احمد، امام مالک رحمہم اللہ تعالی کے قول میں بچوں کی دیکھ بھال اور پرورش کافر نہیں کرسکتا ۔ دیکھیں : المغنی (412/11) ۔

اس لیے اگر آدمی کے مسلمان رشتہ دار بہت زیادہ دور رہائش پذیر ہوں تو بچوں کوان کے پاس بھیجا دیا جائے گا، اگرایسا کرنا ممکن نہیں توپھر ان بچوں کوکسی مسلمان گھرانے کے سپرد کردیا جائے تاکہ وہ ان کی دیکھ بھال اور پرورش کرسکے ۔

پرورش کرنے والے کی بعض شرائط :

اسلام : کافر پرورش نہیں کرسکتا ۔

عقل : مجنون اور پاگل اور مدہوش شخص کوپرورش کا حق نہیں ۔

بلوغت :چھوٹی عمر والا بھی پرورش نہیں کرسکتا ۔

حسن تربیت : یعنی وہ تربیت بھی اچھی کرسکتا ہواس لیے گندی تربیت کرنے والے کو بھی پرورش کا حق حاصل نہیں ۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی عنہ کا کہنا ہے :

مسلمان کی کافر دووجوہات سے پرورش نہیں کرسکتا :

پہلی :

اس لیے کہ پرورش کرنے والااپنے دین کے مطابق بچے کی پرورش کرنے پر حریص ہوتا ہے، وہ یہ چاہتا ہے کہ بچہ اس کے دین پر بڑا ہواور تربیت حاصل کرے تواس طرح اس کے لیے بڑااور عقل مند ہونے کے بعد اس دین سے نکلنا مشکل ہوجائے ۔

اور بعض اوقات تووہ اس بچے کی فطرت ہی تبدیل کرڈالتا ہے جس پر اللہ تعالی نے اپنے بندوں کوپیدا فرمایا ہے تواس طرح وہ اس فطرت کی طرف کبھی بھی نہیں لوٹتا جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے :

(ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، (لیکن) اس کے والدین اسے یھودی یا پھر عیسائی، یا پھر مجوسی بنا ڈالتے ہیں) ۔

تواس لیے خدشہ ہے کہ مسلمان بچے کو کہیں وہ یھودی یا پھر عیسائی نہ بنا ڈالے ۔

اوراگر یہ کہا جائے کہ :

یہ حدیث تو والدین کے بارہ میں خاص ہے ۔

اس کے جواب میں یہ کہا جائے گا کہ :

حدیث میں غالب چیز کا ذکر ہے اس لیے کہ اکثر اور غالب طور پر بچہ اپنے والدین کے درمیان ہی پرورش پاتا ہے ، لیکن اگر اس کے والدین نہ ہوں یا پھر ان میں سے کوئی ایک نہ ہو تو ان کی جگہ اس کے رشتہ دار بچے کے ولی بنتے ہوئے پرورش کرتے ہیں ۔

دوسری :

بلاشبہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مسلمانوں اور کفار کے مابین دوستی اور موالاۃ ختم کردی ہے ، اور مسلمانوں کو آپس میں ایک دوسرے کا دوست اور ولی بنایا ہے ، اور اسی طرح کفار بھی آپس میں ایک دوسرے کے دوست ولی ہیں ، اور اللہ تعالی کی ختم کردہ موالات کے اسباب میں سے سب سے قوی سبب پرورش ہے جسے اللہ تعالی نے دونوں فریقوں کے مابین ختم کیا ہے ۔

دیکھیں زاد المعاد (459/5) ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

21516